رمضان میں کرنے کے لیے اعمال

پہلا درجہ

کھانا پینا، سگریٹ، ازدواجی تعلقات، سحری کے وقت سے لے کر آفتاب کے غروب ہونے تک ترک کرنا اور ساتھ ہی پانچوں نمازیں اور تراویح ادا کرنا۔

دوسرا درجہ

پہلے درجے کے ساتھ ساتھ اپنی زبان اور آنکھوں کے گناہوں سے مکمل پرہیز کرنا۔

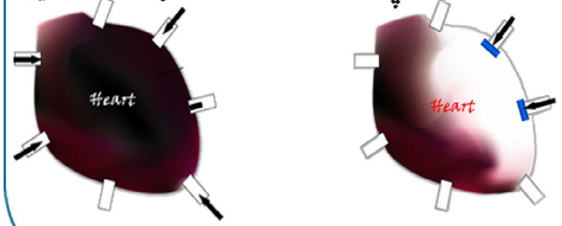

تیسرا درجہ

زبان اور آنکھوں کے گناہوں کے ساتھ کانوں، ہاتھوں، پاؤں، پیٹ اور شرمگاہ کے گناہوں سے بھی مکمل پرہیز کرنا۔

تمام اعضا کا محاصرہ کیئے ہوئے قلب کی حالت

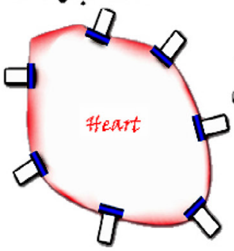

جب ایک ایک کر کے تمام اعضا کا محاصرہ کر لیا جاتا ہے تو قلب پاک اور صاف رہتا ہے اور نماز اور ذکر کا اثر دل میں ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے

چوتھا درجہ

زبان، ہاتھ، کان اور دوسرے جسم کے حصوں کو سنت عبادت میں مشغول رکھنا اور خاصکر جو رمضان کے اعمال پیچھے لکھے ہوئے ہیں ان پر عمل کرنا۔

جسم کے دوسرے اعضا کو گناہوں سے بچانے سے انسان میں تقویٰ کا درجہ بڑھتا ہے

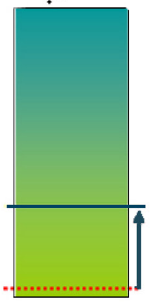

پانچواں درجہ

جسم کے ساتھ اپنے ذہن کو برے اور گندے خیالا

بندہ اپنی قوت ارادی استعمال کرتا ہے اس گناہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے اسطرح یہ بندہ اس گناہ سے بچ جاتا ہے

شیطانی وسوسہ دماغ میں داخل ہوتا ہے

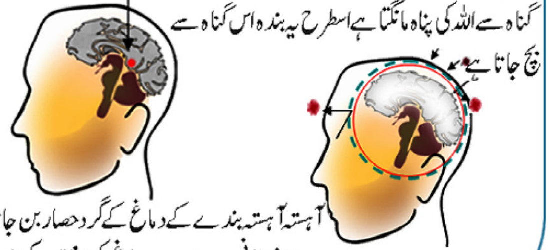

آہستہ آہستہ بندے کے دماغ کے گرد حصار بن جاتا ہے جو شیطانی وسوسوں سے دماغ کی حفاظت کرتا ہے

چھٹا درجہ

اس درجہ میں بندہ اپنے دل اور دماغ، دنیا، کائنات اور آخرت پر غور و فکر کرتا ہے اور عبرت و سبق حاصل کرتا ہے

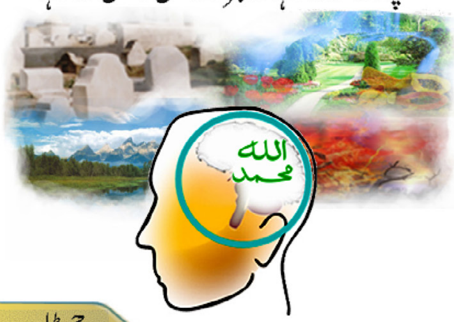

ساتواں درجہ

اس درجہ میں بندہ خاصکر عبادت کے وقت اپنے دل سے اللہ کو یاد رکھتا ہے اور پکارتا ہے اور دوسری زندگی میں حضور ﷺ کے متعلق گہرائی سے سوچتا ہے اور ان کی زندگی کی پیروی کی کوشش کرتا ہے

آٹھواں درجہ

س درجہ میں بندے کا جسم، دل، دماغ اور روح اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی محبت میں ڈوب جاتے ہیں اور ان کی اطاعت میں فنا ہو جاتے ہیں

اب بندہ روزے کے ذریعے تقویٰ کا اونچا درجہ حاصل کر لیتا ہے

یہ چارٹ روزے کے مختلف درجات اور تقویٰ کے درجات میں تعلق ظاہر کرتا ہے

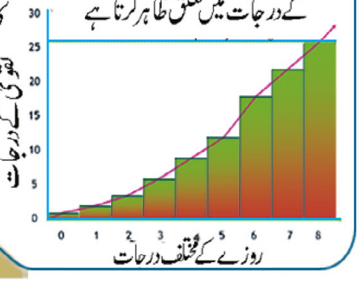

Muhammadiyah House of Wisdom, 33 Ridling Lane, Hyde, Cheshire, SK14 1NP (+44) 07780 875 667 - 0161 351 1975 - www.zawiyah.org - info@zawiyah.org

رمضان کے مہینے کے دوران کرنے والے اعمال

۱۔ رمضان کے داخل ہونے سے پہلے گناہوں سے توبہ کرے اور اگر لوگوں کے حقوق میں سے کچھ ذمہ ہوں تو وہ بھی ادا کردے اور ان سے معافی مانگے دو رکعت نماز توبہ پڑھے اور کم از کم اس مہینے کے اختتام تک مکمل گناہوں سے پرہیز کرے۔

۲۔ ہر صبح و شام دو رکعت نماز توبہ اور دو رکعت نماز شکر ادا کرے تو یہ ان کوتاہیوں سے جو رات یا دن میں سرزد ہوئی ہوں اور شکر رمضان کی راتوں اور دنوں کا۔

۳۔ روزانہ ظہر کی نماز کے بعد نماز تسبیح ادا کرے اگر یہ ممکن نہ ہو تو کسی اور وقت ادا کرلے۔

۴۔ ہر جائز کام کے شروع، درمیان اور آخر پر اللہ تعالیٰ کو اس طریقہ سے یاد کرے وہ میرے ساتھ ہے، مجھے دیکھ رہا ہے اور ہر بات سن رہا ہے۔

۵۔ جن لوگوں کے آپ پر حقوق ہیں مثلاً بیوی بچے، رشتہ دار، پڑوسی اور غریب مسکین ان کے حقوق ادا کرے اور ان پر مزید شفقت کرے جس کی ہو سکے جائز کام میں مدد کرے کہ یہ بھی جب اللہ کی رضا کی نیت سے کرے گا تو اللہ کے قرب و رضا کا ذریع بنیں گے۔

۶۔ صبح و شام کے وقت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو دعائیں پڑھنے کے لیے بتائی ہیں ان کی تلاوت کرے یعنی مسنون اذکار کی۔

۷۔ کسی جاننے والے سے مشورہ کر کے کسی درجہ کا روحانی روزہ بھی رکھیں اور اس کے ساتھ دی گئی شیٹ بھی استعمال کریں تا کہ آپ کو پتہ چل سکے آپ کس درجے کے کتنے روزے رکھ رہے ہیں۔

۸۔ تراویح کی نماز خوب ذوق و شوق اور توجہ سے ادا کرے۔

۹۔ روزانہ کم از کم آدھے گھنٹہ سے لے کر ایک گھنٹہ تک قران کی معنی کے ساتھ تلاوت کرے اور تلاوت کیئے گئے حصے میں غور و فکر کرے کہ میرے لئے اس میں کیا ہدایات ہیں۔

۱۰۔ رمضان کے مہینے میں خصوصاً وقت کا بہت خیال رکھے اس کو ضائع نہ کرے بلکہ اعمال کر کے قیمتی بنائے کہ یہ مہینہ صرف سال میں ایک بار آتا ہے اور کبھی یہ آخری رمضان بھی ہو سکتا ہے۔

۱۱۔ پندرہ منٹ روزانہ خاص کر تہجد کے وقت اپنے رب سے مناجات کرے۔ اپنے دل سے اللہ سے باتیں کرے اور دعائیں مانگے اور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے اور ساتھ ساری امت اور اپنے والدین کی مغفرت کے لیے دعائیں مانگے۔

۱۲۔ صبح و شام ۳۰۰ مرتبہ درود و سلام پڑھے اور نبی اکرم ﷺ سے اپنے روحانی تعلق کو مضبوط کرے کہ انھی نے ہمیں ہدایت کی راہ دکھائی۔

۱۳۔ رات نماز تہجد کی آٹھ رکعات ادا کرے اور ان آٹھ رکعتوں کے قیام، رکوع اور سجدے عام نماز سے زیادہ لمبے کرے۔

۱۴۔ تہجد کے وقت ہمارے نبی حضور ﷺ جو اذکار پڑھا کرتے تھے ان کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

اللهُ اَكبَرُ [x100] اَلحَمْدُ لِلهِ [x100] سُبحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ [x100]

سُبحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ [x100] اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ [x100] لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [x100]

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيقِ الدُّنيَا وَ ضَيقِ يَومِ الْقِيَامَةِ [x100]